کتاب کا نام	:	تذکرہ نقشبندیہ خیریہ
مصنف	:	محمد صادق قصوری
ناشر	:	ضیاء القرآن پبلی کیشنز ، لاھور
مطبع	:	حامد جمیل پرنٹرز لاھور
سن طباعت	:	۱۹۸۸ء
قیمت	:	۱۵۰ روپے صرف

انسان کی ھمیشہ فطری خواھش رھی ہے کہ اھم کردار سرانجام دینے والی ھستیوں کے حالات اور افکار و کردار کو محفوظ کیا جائے تاکہ آئندہ نسلیں ان سے رھنمائی حاصل کر سکیں ـ اسی فطری جذبے کی بنیـاد پر ھر دور میں ھر نسل نے اپنی تاریخ کا قیمتی سرمایہ نئے آنے والوں کے ھاتھوں میں تھمایا ہے ـ

مسلمانوں نے اس فریضے کی ادائیگی میں کوئی کسر نھیں اٹھا رکھی بلکہ اس فن کو کئی فنون میں تقسیم کر کے اسمیں ھمہ گیری پیدا کی ہے مثلاً حضرت ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات مقدسہ قلمبند ھوئے تو اسکو سیرت طیبہ کا نام دیا گیا ـ محدثین کرام اور رواۃ حدیث پر بات کی گئی تو اسکو فن رجال کھا گیا، بزرگان دین کا ذکر خیر ھوا تو اسکو فن تراجم، سوانح عمری اور تذکرہ کے نام سے موسوم کیا گیا ـ سیاسی حکمرانوں کا قصہ چلا تو اسکو تاریخ کے لفظ سے معنون کیا گیا ـ خود قرآن مجید میں لفظ ذکر اور تذکرہ وارد ھوا ـ بھت سارے مقامات پر جھاں گذشتہ اقوام اور سابقہ انبیائے کرام علیھم السلام کے حالات و واقعات کیطرف متوجہ کیا ہے تو اس کیلئے لفظ ,,اذکر،، استعمال فرمایا ہے مثلاً :

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

- واذکر فی الکتاب مریم (مریم : ۱٦)
- واذکر فی الکتاب ابراهیم ـ (مریم : ۴۱)
- واذکرنی الکتاب موسٰی (مریم : ۵۱)
- واذکر عبدنا ایوب ـ (ص : ۴۱)
- واذکر اسماعیل والیسع
- وذا الکفل وکل من الاخیار ـ (ص : ۴۸)

خود قرآن مجید کو اللہ تعالی نے ,,تذکرہ،، کا نام بھی دیا مثلاً

- ان هذه تذکرة فمن شاء اتخذ الی ربه سبیلاً ـ (الدهر :۲۹)
- ما انزلنا علیک القرآن لتشقی الا تذکرةً لمن یخشی ـ (طه : ۳)

مسلمانوں میں فن تذکرہ نویسی نے خوب ترقی پائی ـ اور ,,تذکرہ،، کے نام سے بہت ساری کتابیں سامنے آئیں مثلاً

- تذکرہ صوفیائے سرحد از اعجاز الحق قدوسی
- تذکرہ صوفیائے بنگال از اعجاز الحق قدوسی
- تذکرہ اولیائے لاہور از محمد وارث کامل
- تذکرہ اکابر اہلسنت از محمد عبدالحکیم شرف قادری
- تذکرہ کریمیه از بابا کرم شاہ صاحب
- تذکرہ علمائے ہند از مولوی رحمان علی
- تذکرہ علمائے پنجاب از اختر راہی

اسی سلسلے کی نئی کتاب ,,تذکرہ نقشبندیه خیریه،، میرے سامنے ہے جو محترم محمد صادق قصوری کی کاوش قلم کا نتیجه ہے ـ اگرچه سلسله نقشبندیه سے تعلق رکھنے والے مبلغین اسلام کے کئی تذکرے دستیاب ہیں مگر یه پیش نظر تذکرہ اسطرح خصوصیت کا حامل نظر آتا ہے که صوفیائے عظام کا تذکرہ ہونے کے ناطے اس کے شروع میں ,,تصوف،، سے متعلق چند علمی مقالات شامل کئے گئے ہیں ـ

کسی بزرگ صوفی کا تذکرہ پڑھنے والا اگر ,,تصوف،، سے اسکی غرض و غایت اور اسکی ماہیت سے ناآشنا ہو تو اسکا قلب و ذہن تذکرے کی حقیقی لذت سے ہمکنار نہیں ہو پاتا ۔

اس کتاب میں عرض مولف، پروفیسر محمد شفیع صاحب کا مقدمہ دس مختلف اہل علم کی آراء آٹھ مقالات اور سلسلہ نقشبندیہ کی نسبت سے چھتیس اہم دینی شخصیتوں کا ذکر مبارک کیا گیا ہے۔ آخر میں شجرہ شریف ، مآخذ و مراجع اور قطع تاریخ ارشاد شامل ہے ۔

حصہ مقالات میں سلسلہ نقشبندیہ کی عام تبلیغی خدمات، اس کے فضائل ، اصطلاحات تصوف اور تصوف پر عمومی بحث کے حامل مقالات ہیں ۔ میرا اپنا ایک مقالہ ,,تصوف اسلام کی فکری و عملی تحریک،، شامل کتاب ہے جو میں نے ماہنامہ،، نور اسلام،، کے اولیائے نقشبند نمبر کیلئے لکھا تھا اور اسی نمبر میں شائع بھی ہوا ۔ حصہ تذکرات کا آغاز حضرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر خیر سے کیا ہے اور خواجہ ابو الخیر محمد عبداللہ جان کے حالات پر اختتام ہوا ہے۔ یہ بزرگ عصر حاضر کے ان صوفیا میں سے ہیں جن کے ذریعے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی ایک نئی شاخ سلسلہ خیریہ کا نمو ہوا اور اس کتاب کی تالیف و طباعت میں انکا تعاون ممدومعاون بنا جسکے اعتراف کے طور پر اور اپنی والہانہ عقیدت کی بنا پر مولف کتاب نے اس کتاب کا انتساب انہی کیطرف کیا ۔

خواجہ محمد عبداللہ جان صاحب نے عہد شباب سے بڑھاپے تک اسلامی اخلاقیات و احکام کی تبلیغ کی، انکی جدوجہد اور پر اثر انداز گفتگو نے ان گنت افراد کو راہ راست سے آشنا کیا ۔ انکی تحریک آج تک جاری ہے۔ اللہ تعالی انکی زندگی میں برکت عطا فرمائے تاکہ خیر و برکت کی جدوجہد انکے زیر سایہ تادیر جاری و ساری رہے ۔

اس کتاب کی طباعت میں سفید موٹا کاغذ استعمال کیا گیا ہے اور خوبصورت جلد بندی کی گئی ہے جس نے کتاب کو بہت جاذب نظر بنا دیا ہے۔ کتابت و طباعت بہت عمدہ ہے اور بحیثیت مجموعی یہ کتاب ظاہری و معنوی محاسن سے خوب آراستہ کی گئی ہے۔

اتنا خیال آتا ہے کہ اگر بزرگان دین کا تذکـرہ قلمبند کرنے والے اہل فکرونظر ان اثرات کا بھی جائزہ لیں جـو ان بزرگان دیـن کے کـردار نے عام لوگوں کی زندگیوں پر مرتب کئے تـو اس معاشرتی ، معاشی ، علمی اور سیاسی انقلابات کی تصویر نکھر کر سامنے آئے گی جو ان مبارک ہستیوں کا مقصود حیات رہے ہیں ۔

اس کتاب میں مقدس مقامات بطور خصوصی مکہ عالیہ اور مدینہ منورہ کے مقدس مقامات کی تصاویر کا اضافہ اس کتاب کی قدر و قیمت بڑھانے میں بڑا ممدومعاون ثابت ہوا ہے۔

بہر صورت ہماری کتابی دنیا میں یہ ایک بہتر اضافہ ہے جسکا مطالعہ ہر طبقہ کے لوگوں کیلئے انتہائی بار آور ثابت ہوگا ۔

(جی اے حق ۔ محمد)